مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور میں بیٹھے بیٹھے سوچتا رہتا ہوں کہ میری بیوی کو طلاق ہو گئی ہے اور یہ خیالات میرے ذہن میں گھومتے رہتے ہیں جب کہ میں نے کبھی بھی الفاظ زبان سے نہیں کہے، تو کیا فقط ذہن میں تصور آنے سے بھی بیوی پر طلاق واقع ہو جاتی ہے۔

الجامعة الاشرفية
دار الافتاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

بشرط صحت بیان صورت مسئولہ میں اگر طلاق کے الفاظ زبان سے ادا نہیں کیے تو صرف ذہن میں تصور سے نہ کسی قسم کی طلاق واقع نہیں ہوتی۔

{۱} عن ابی ہریرة رضی الله عنه قال: قال رسول اللهﷺ : ان الله تجاوز عن امتی ما وسوست به صدورہا مالم تعمل به او تتکلم بها، متفق علیه۔ (مشکواۃ المصابیح ۱:۱۸ باب الوسوسة الفصل الاول)

{۲} قال العلامة الحصکفی: بلفظ مخصوص ہو ما اشتمل علی الطلاق... ورکنه لفظ مخصوص، قال ابن عابدین: ہو ما جعل دلالة علی معنی الطلاق من صریح او کنایة... واراد اللفظ ولو حکما لیدخل الکتابة۔(الدرالمختار مع ردالمحتار ۴۵۳۲ کتاب الطلاق)والله تعالیٰ اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۲۷/ربیع الثانی/۱۴۴۴ھ

23/نومبر/2022ء

الجواب صحیح

23 نومبر 2022

۲۷ ربیع الثانی ۱۴۴۴ھ

الجواب صحیح

دار الافتاء
رقم الافتاء: 166/148
23/11/2022
الجامعة الاشرفية